وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب نے انسانی حقوق کی وزارت سے دس سال بعد بیوہ کو اس کا حق دلا دیا

شکایت گزار کا 32 لاکھ روپے ملنے پر وفاقی محتسب کا شکریہ

اسلام آباد(   )وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے انسانی حقوق کی وزارت سے بیوہ کو دس سال بعد 32 لاکھ روپے کے بقایا جات مل گئے جس پر بیوہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ ادارہ نہ ہوتا تو شاید مجھے یہ رقم نہ ملتی۔ تفصیلات کے مطابق محمد لطیف ،نیشنل ٹرسٹ برائے معذوران (این ٹی ڈی) میں ڈرائیور تھا جو 07 دسمبر 2014ء کو دوران سروس وفات پا گیا۔ وزیراعظم امدادی پیکج کے مطابق ساٹھ سال کی عمر تک اس کی پوری تنخواہ بیوہ کو ملنا تھی، اپریل 2021ء میں بیوہ کو پوری تنخواہ تو ملنا شروع ہو گئی مگر 7 دسمبر 2014ء سے 31 مارچ 2021ء تک کے بقایا جات اسے ادا نہ کئے گئے جو 32 لاکھ روپے بنتے تھے۔ مرحوم کی بیوہ اپنا حق لینے کے لئے سالہا سال تک مختلف دفاتر کے چکر لگاتی رہی لیکن بے سود۔ بیوہ نے مجبور ہو کر وفاقی محتسب میں درخواست دی جہاں کیس کی سماعت کے دوران این ٹی ڈی کے نمائندے نے بتایا کہ فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث شکایت کنندہ کے بقایا جات ادا نہیں کئے جا سکے تھے، اس نے مزید بتایا کہ این ٹی ڈی کے تمام ملازمین کو ڈائریکٹوریٹ جنرل آف اسپیشل ایجوکیشن میں ٹرانسفر کر دیا گیا تھا جو وزارت انسانی حقوق کے ماتحت ہے، اگلی سماعت پر وزارت انسانی حقوق کے سیکشن آفیسر نے تحریری یقین دہانی کرائی کہ 31 جولائی 2022ء تک 32 لاکھ روپے کی رقم اسپیشل ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ کو ٹرانسفر کر دی جائے گی۔ وفاقی محتسب نے اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ بیوہ کو 45 دن کے اندر اس کے بقایا جات ادا کئے جائیں لیکن انسانی حقوق کی وزارت ایک غریب بیوہ کو یہ حق دینے میں لیت و لعل کرتی رہی۔ بالآخر وفاقی محتسب کے کنسلٹنٹ عملدرآمد ونگ پرویز حلیم کی مسلسل کوششوں سے حال ہی میں وزارت انسانی حقوق نے بیوہ کو مطلوبہ رقم مبلغ 32 لاکھ روپے ادا کر دی ہے۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

05 اپریل 2023ء